Regd S. No/411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

المصلح

فی پرچہ ۲ ر

۲۲ رشعبان ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر:- عبدالقادر بی۔ اے

جلد ۵ | ۷ ہجرت ہش ۱۳۳۲ | ۷ رمئی ۱۹۵۳ء | نمبر ۱۰۴

انتخابات میں مسلم لیگ کی حمایت کیجئے۔ زیریں سندھ کے لوگوں سے وزیر اعظم کی اپیل

بالائی سندھ میں مسلم لیگ کی کامیابی نے ثابت کر دیا کہ لوگ قومی جماعت سے غداری کرنیوالوں کے حامی نہیں

کراچی ۶ رمئی۔ وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے زیریں سندھ کے مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ مسلم لیگ کے امیدواروں کو ووٹ دیں۔ اور انہیں کامیاب بنائیں۔ آپ نے آج ایک بیان میں کہا کہ بالائی سندھ میں مسلم لیگ کی کامیابی سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ عوام ان لوگوں کی حمایت نہیں کرتے جنہوں نے قومی جماعت سے غداری کی ہے۔ آپ نے کہا مجھے امید ہے کہ زیریں سندھ میں بھی مسلم لیگ ہی کامیابی حاصل کرے گی۔ آپ نے اس امر پر افسوس ظاہر کیا کہ میں مملکت کے اہم اور ضروری کاموں کی وجہ سے زیریں سندھ کا دورہ نہ کر سکوں گا۔ وزیر اعظم مشرقی بنگال کے مختصر دورہ پر آج رات بذریعہ ہوائی جہاز ڈھاکہ جا رہے ہیں۔ امید ہے کہ وہ مشرقی پاکستان کے وقت کے مطابق کل صبح ۷ بجے ڈھاکہ پہونچ جائیں گے ÷

بالائی سندھ میں خواتین کی نشست پر مسلم لیگی امیدوار کا قبضہ

کراچی ۶ رمئی۔ مسلم لیگ نے شمالی سندھ کی عورتوں کی نشست بھی حاصل کر لی۔ جہاں مسلم لیگی امیدوار بیگم شریف النساء شعبان نے اپنی مدمقابل کو تین ہزار ووٹوں سے شکست دی۔ خواتین کی نشست کے علاوہ بالائی سندھ کی نشستوں میں مختلف پارٹیوں کی پوزیشن حسب ذیل ہے۔ ضلع سکھر مسلم لیگ چودہ۔ سندھ عوامی محاذ صفر کھوڑو صاحب کی سندھ لیگ صفر۔ آزاد ایک۔ ضلع لاڑکانہ مسلم لیگ دس سندھ عوامی محاذ صفر۔ سندھ لیگ ایک آزاد صفر۔ ضلع جیکب آباد مسلم لیگ پانچ سندھ عوامی محاذ ایک۔ سندھ لیگ صفر۔ آزاد صفر۔ ضلع دادو مسلم لیگ دو۔ سندھ عوامی محاذ تین۔ سندھ لیگ دو۔ آزاد صفر۔

(اس سے قبل کی خبر صفحہ ۶ پر ملاحظہ فرمائیے۔)

صلح ہونیکے بعد کوریائی جنگی قیدیوں کو رہا کر دیا جائے

عارضی صلح کی بات چیت میں اقوام متحدہ کے وفد کی نئی تجویز

پن من جوم ۶ رمئی۔ آج پن منجوم میں عارضی صلح کی بات چیت پھر شروع ہوئی بات چیت شروع ہونے پر اقوام متحدہ کے وفد نے یہ تجویز پیش کی۔ کہ ان تمام جنگی قیدیوں کو جو کوریا کے باشندے ہیں صلح ہونے کے بعد فوراً رہا کر دیا جائے۔ اور ان کو اجازت دی جائے کہ وہ کوریا میں جہاں چاہیں رہیں۔ لیکن کمیونسٹوں نے اس تجویز کو رد کر دیا۔ اس سے قبل جنرل ہیریسن نے کمیونسٹ وفد سے پوچھا کہ کیا وہ اس مفاہمت پر آمادہ ہیں کہ پاکستان کو ایک غیر جانبدار ملک کی حیثیت سے ان جنگی قیدیوں کا نگران مقرر کر دیا جائے۔ جو اپنے وطن واپس جانا نہیں چاہتے۔ لیکن کمیونسٹ وفد نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا۔ بات چیت پھر ہوگی ÷

مسلم لیگ کی کامیابی کے متعلق پیرزادہ عبدالستار کا بیان

کراچی ۶ رمئی۔ سندھ الیکشن کمیٹی کے صدر پیرزادہ عبدالستار نے ایک بیان میں کہا ہے کہ بالائی سندھ میں مسلم لیگ کی کامیابی سے اس کی قوت اور ہر دلعزیزی کا پتہ چلتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ عوامی محاذ کے بعض امیدواروں نے پارٹی کے اثر کی وجہ سے نہیں بلکہ ذاتی اثر کی وجہ سے کامیابی حاصل کی ہے۔

حکومت ہند نے کوہ نور واپس نہیں مانگا

نئی دہلی ۶ رمئی۔ حکومت ہندوستان کے ایک ترجمان نے اس بات کی تردید کر دی ہے۔ کہ حکومت نے برطانیہ سے مشہور "کوہ نور" ہیرا واپس مانگا ہے۔

ہندوستان برطانیہ کی طرح چین سے تجارت پر پابندیاں نہیں لگا سکتا

پارلیمنٹ میں پنڈت نہرو کا بیان

نئی دہلی ۶ رمئی۔ وزیر اعظم ہند پنڈت جواہر لال نہرو نے پارلیمنٹ میں بتایا کہ جس طرح برطانیہ نے چین سے تجارت پر پابندیاں لگائی ہوئی ہیں۔ اس طرح ہندوستان پابندیاں نہیں لگا سکتا۔ ہندوستان نے اقوام متحدہ کی اس قرارداد سے کبھی بھی اتفاق نہیں کیا۔ جس کی رو سے چین کو جنگی سامان بھیجنے پر پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ اس سوال کے جواب میں کہ کیا ہندوستان اور چین میں تجارت حسب معمول جاری ہے۔ اور کیا اس پر اقوام متحدہ کی قرارداد کا اثر نہیں پڑتا۔ پنڈت نہرو نے بتایا۔ کہ ہندوستان اور چین میں تجارت وسیع پیمانے پر نہیں ہو رہی۔

ویٹ منہ فوجیں تھائی لینڈ سے پچیس میل کے فاصلے پر

ہنوئی ۶ رمئی۔ ویٹ منہ کی فوجیں تھائی لینڈ کی سرحد سے صرف پچیس میل کے فاصلے پر رہ گئی ہیں۔ اب وہ دار الحکومت وین تیانگ کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ جو تھائی لینڈ کی سرحد پر واقع ہے۔ ادھر جاپان سے امریکہ کے ۴۴ بمبار طیارے جن کی تعداد نہیں بتائی گئی۔ فرانسیسی فوج کی امداد کے لئے لاؤس میں پہنچ گئے ہیں۔ تھائی لینڈ کی حکومت نے بھی امریکہ سے درخواست کی ہے۔ کہ اسے جلد از جلد بمبار طیارے بھیجے جائیں تاکہ اگر ویٹ منہ فوجیں تھائی لینڈ پر حملہ کریں۔ تو ان کا مقابلہ کیا جا سکے۔

نہر سویز سے فوجیں ہٹانے کے متعلق مصری برطانوی مذاکرات ملتوی کر دیئے گئے

قاہرہ ۶ رمئی۔ مصر اور برطانیہ میں نہر سویز سے برطانوی فوجیں ہٹانے کے بارے میں جو بات چیت ہو رہی تھی۔ وہ غیر معین عرصہ کے لئے ملتوی کر دی گئی ہے۔ اس امر کا اعلان آج وزیر اعظم مصر جنرل نجیب کے دفتر سے کیا گیا۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ بات چیت ایک ایسی منزل پر پہنچ گئی ہے کہ اسے کچھ عرصہ تک ملتوی کرنا ضروری ہوگیا ہے۔ بات چیت میں حصہ لینے والے ایک مصری رکن لفٹنٹ کرنل عبدالناصر نے بات چیت کے التوا کی وجوہات بتاتے ہوئے کہا کہ ہم یہ نہیں چاہتے کہ بنیادی اصولوں کے طے ہونے سے پہلے تفصیلات میں الجھ جائیں۔ جب آپ سے پوچھا گیا کہ کیا بات چیت ختم ہو گئی ہے۔ تو آپ نے جواب دیا مجھے امید ہے کہ ایسا نہیں ہوگا۔ لیکن وہ یہ نہیں بتا سکے کہ بات چیت کب ہوگی ÷

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۶ رمئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

ہوائی پرواز کا نیا ریکارڈ

لندن ۶ رمئی۔ ایک کومٹ طیارہ نے لندن سے قاہرہ تک ۲۱۸۲ میل کا فاصلہ ۴ گھنٹے ۳۵ منٹ میں طے کر کے ایک غیر سرکاری ریکارڈ قائم کیا ہے۔ اس سے پہلے جو ریکارڈ قائم کیا گیا تھا۔ یہ ریکارڈ اس سے آدھ گھنٹے کم میں پرواز کر کے قائم ہوا ہے۔

سوڈان میں ۶ ماہ تک انتخابات نہیں ہو سکتے

الیکشن کمیشن کی رپورٹ

خرطوم ۶ رمئی۔ آژان فرانس پریس نے خرطوم سے خبر دی ہے کہ سوڈان کے الیکشن کمیشن نے یہ رپورٹ پیش کی ہے کہ سوڈان میں ۶ ماہ تک انتخابات نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ برسات قریب آرہی ہے۔ اور اس موسم میں راستے بند ہو جاتے ہیں اس لئے ووٹر ووٹ ڈالنے کے لئے پولنگ سٹیشنوں پر نہیں پہونچ سکتے ÷

میں مصر کو جمہوریت بنانے کے حق میں ہوں

وزیر اعظم مصر جنرل نجیب کا اعلان

قاہرہ ۶ رمئی۔ وزیر اعظم مصر جنرل نجیب نے کہا ہے۔ کہ میں ذاتی طور پر مصر کو جمہوریت بنانے کے حق میں ہوں۔ انہوں نے کہا۔ کہ بادشاہت اس دور کے لئے قطعی غیر موزوں ہے۔ لیکن اس مسئلہ پر عوام کی رائے معلوم کئے جانے کے بعد کوئی قطعی فیصلہ کیا جائیگا۔ مصر کا نیا آئین بنانے کے لئے پچھلے دنوں جو کمیٹی مقرر کی گئی تھی۔ اس نے بھی متفقہ طور پر یہ سفارش کی ہے۔ کہ ملک کا نیا آئین جمہوری ہونا چاہیئے۔

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا ÷

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۷ مئی ۱۹۵۳ء

پاسپورٹ سسٹم

بھارت کی پارلیمنٹ میں ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی کے ایک سوال پر پنڈت نہرو وزیراعظم بھارت نے جواب میں فرمایا ہے کہ:

"بھارت اور پاکستان کے درمیان پاسپورٹ سسٹم کے ختم ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کیونکہ دو ملکوں میں آمد و رفت پاسپورٹ کے ذریعہ سے ہی ہو سکتی ہے۔ یہ ہو سکتا ہے کہ آئندہ کوئی ملک ویزا کے طریقے کو ختم کرنے کے سوال پر غور کرے۔ لیکن پاسپورٹ سسٹم ختم نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ یہ طریقہ لوگوں کی قومیت کی شناخت کا ایک ذریعہ ہے۔"

تقسیم سے دو مختلف ملک بھارت اور پاکستان وجود میں آ گئے ہیں باوجود اسکے کہ بھارت کے شہریوں اور پاکستان کے شہریوں کی بہت سی باتیں متحد ہیں۔ جغرافیائی نقطۂ نظر سے اب یہ دو جدا جدا ملک ہیں۔ اور اس لحاظ سے دونوں کے شہری دو جدا جدا قومیں بن گئی ہیں۔ اس لحاظ سے پنڈت نہرو کا یہ کہنا کہ دونوں ملکوں میں آمد و رفت کی سہولت کے لئے اور دونوں ملکوں کے شہریوں کی شناخت کے لئے پاسپورٹ سسٹم کا ہونا ضروری ہے بالکل صحیح ہے۔ البتہ اگر تقسیم سے پہلے ہی دونوں ملکوں کے لیڈر کوئی ایسا سمجھوتہ کر لیتے کہ تقسیم کا اثر دونوں ملکوں کے شہریوں کی آمد و رفت پر نہیں پڑے گا۔ اور جو شخص جس ملک میں رہنا چاہے بلا روک ٹوک رہ سکے گا۔ تو یہ ممکن تھا۔ مگر اس صورت میں تقسیم کی نوعیت موجودہ نوعیت سے بالکل الگ ہوتی۔

دو ملک جن میں رابطہ و اتحاد اس معیار پر پہونچا ہوا ہو کہ ایک ملک کا باشندہ دوسرے ملک کا باشندہ بھی تسلیم کیا جائے۔ پاسپورٹ سسٹم سے آزاد ہو سکتے ہیں۔ اگر تقسیم کی شرائط میں یہ شرط بھی رکھ لی جاتی۔ تو ہمیں یقین ہے کہ جو خونریزی تقسیم کے وقت ہوئی ہے۔ وہ ہرگز نہ ہوتی۔ کیونکہ جب پاکستان کا رہنے والا بھارت کا بھی شہری ہوتا اور بھارت کا رہنے والا پاکستان کا بھی شہری ہوتا تو دونوں ملکوں کے رہنے والوں کو نقل مکانی نہ کرنا پڑتا۔ اور بالفرض کرنا بھی پڑتا تو اس افراتفری میں نہ کرنا پڑتا۔ اور اتنا نقصان مال و جان بھی نہ ہوتا۔

ہماری بلاٹے میں دو ملکوں میں ایسے تعلقات ممکن ہیں۔ اور جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے پاکستان اور بھارت کے شہریوں کے ایسے تعلقات تھے۔ کہ اگر ہمارے لیڈر ابتدا ہی میں اس سوال پر غور کرتے تو پاسپورٹ سسٹم کا سوال ہی پیدا نہ ہوتا۔

نقل مکانی سے جو تباہی کا تجربہ دونوں ملکوں کو ہوا ہے۔ اور جس کی وجہ سے دونوں ملکوں کے تعلقات میں تلخیاں بڑھ گئی ہیں اب ختم ہونی چاہئیں۔ دونوں ملکوں کے شہریوں کا تعین ہو جانا چاہیئے۔ اور صرف عام بین الاقوامی قانون کے مطابق ہی دونوں ملکوں میں ایک دوسرے کے شہریوں کی آمد و رفت ہونی چاہیئے۔ اس لحاظ سے عام بین الاقوامی طریق پاسپورٹ سسٹم ہی ہو سکتا ہے۔ البتہ دونوں ملک معاہدوں کے ذریعہ اس میں بہت سی آسانیاں پیدا کر سکتے ہیں۔

ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی صرف اپنی قوم کے مفاد کے لئے بنگال اور مشرقی پاکستان کے نقطۂ نظر سے ہی سوچتے ہیں۔ چونکہ مشرقی پاکستان میں ان کے ہم مذہب کثرت سے موجود ہیں۔ اور ان کے تعلقات مغربی بنگال سے بہت گہرے ہیں۔ اس لئے وہ چاہتے ہیں۔ کہ آمد و رفت پر کوئی پابندی نہ ہو تاکہ مغربی بنگال کے رہنے والے فائدہ اٹھا سکیں وہ سمجھتے ہیں کہ چونکہ پاکستان نے ہی پہلے پاسپورٹ سسٹم کا سوال اٹھایا ہے۔ اس لئے ہو نہ ہو یہ بھارت کے لئے مفید نہیں۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ پہلے بھارت ہی نے مغربی پاکستان کے متعلق پرمٹ سسٹم شروع کیا تھا۔ اور پاکستان نے اس کے جواب میں عائد کیا تھا۔ یہ ایک کھلا تضاد تھا کہ مغربی پاکستان اور بھارت کے درمیان کوئی ایسا سسٹم نہ ہو۔ پھر پرمٹ سسٹم میں بہت سی دقتیں تھیں۔ جن کا تجربہ آنے جانے والوں کو کافی تلخ ہوتا تھا۔ اس لئے اگر پاکستان نے پاسپورٹ سسٹم کے متعلق سوال اٹھایا تو انہی دو وجہوں کی بناء پر اٹھایا۔ اول مشرق و مغرب کا تضاد دور ہو جائے۔ دوم پرمٹ سسٹم کی وجہ سے جو دقتیں ہیں وہ رفع ہو جائیں بھارت کے پاس اس کا کوئی جواب نہیں تھا۔ کہ کیوں نہ دونوں ملکوں کے درمیان پاسپورٹ سسٹم جاری کیا جائے۔ جیسا کہ باقی اقوام عالم کے درمیان یہ جاری ہے؟

بے شک دونوں ملک اپنے حالات کے مطابق پاسپورٹ سسٹم کی شرائط جو چاہیں مقرر کر سکتے ہیں۔ مگر وہ دنیا کے موجودہ حالات میں اسکو بالکل ختم نہیں کر سکتے جب تک دونوں ملکوں کے درمیان ایسا اتحاد نہ ہو کہ ایک ملک کے شہری دوسرے ملک کے بھی شہری سمجھے جائیں۔ اگر پاکستان اور بھارت کے کبھی ایسے خوشگوار تعلقات ہو جائیں۔ تو ممکن ہے کہ آئندہ کسی وقت یہ سسٹم ختم ہو جائے۔ مگر موجودہ حالات اس امر کے متقاضی ہیں کہ اس بین الاقوامی طریق کو اختیار کیا جائے۔ تاکہ دونوں ملکوں کے شہریوں کو آمد و رفت میں دقتیں پیدا نہ ہوں۔ اس لئے ہمارے خیال میں موجودہ حالات میں پنڈت نہرو کا یہ کہنا صحیح ہے کہ

"پاسپورٹ سسٹم کے نفاذ کے بعد بھارت اور پاکستان دونوں ملکوں کے درمیان آمد و رفت کی زیادہ سہولتیں پیدا ہو گئی ہیں۔ اور حالات بہتر ہو گئے ہیں۔"

پنڈت نہرو نے یہ یقین دلایا ہے کہ

"پچھلے دنوں دونوں ملکوں کے درمیان جو پاسپورٹ کانفرنس ہوئی تھی اس کے فیصلوں کے نفاذ کے بعد اور سہولتوں کے پیدا ہونے کا امکان ہے۔"

آمد و رفت میں جتنی بھی زیادہ سہولتیں ہوں دونوں ملکوں کے شہریوں کے لئے مفید ہیں بلکہ ہم چاہتے ہیں کہ خدا کرے کبھی دونوں ملکوں کے حالات اتنے خوشگوار ہو جائیں۔ کہ پاسپورٹ سسٹم خود بخود ختم ہو جائے۔ ہم یہ صرف بھارت اور پاکستان کے لئے ہی نہیں چاہتے۔ بلکہ تمام دنیا کے لئے چاہتے ہیں۔ مگر ایسا زمانہ گو ناممکن نہیں فی الحال اس کا تصور کرنا ذرا مشکل معلوم ہوتا ہے۔ یہ تو اسی وقت ہو سکتا ہے جب تمام دنیا اسلام کے اس اصول پر عمل پیرا ہو جائے۔ کہ مختلف قبائل تو محض شناخت کے لئے ہیں۔ اصل بڑائی تو تقوےٰ سے حاصل ہوتی ہے۔ اس لئے جب تک شیاما پرشاد مکرجی جیسے فرقہ پرست لوگ اقوام عالم میں موجود ہیں۔ اس وقت تک تو اقوام عالم کے درمیان پاسپورٹ سسٹم ختم نہیں ہو سکتا۔ وہ پاکستان اور بھارت کے درمیان پاسپورٹ سسٹم کے اس لئے خلاف ہیں۔ کہ ان کے خیال میں اس کی موجودگی میں ان کی قوم یا گروہ کو فوقیت حاصل نہیں رہتی۔ جو اسکے بغیر اسکو حاصل ہوتی ہے۔ یہ جذبہ اس جذبہ کی عین ضد ہے۔ جس سے دراصل پاسپورٹ سسٹم اقوام عالم میں ختم ہو سکتا ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ کوئی قوم دوسری پر فوقیت لے جانے کی کوشش نہ کرے۔ اور صرف تقوےٰ ہی کو معیار فوقیت سمجھے۔

جملہ مبلغین کی توجہ کے لئے

حسب سابق امسال بھی اعلان کیا جاتا ہے کہ مبلغین کرام رمضان المبارک کے ایام میں اپنے ہیڈکوارٹرز میں قیام کر کے درس القرآن دیں۔ مقامی جماعتوں کو درس میں شامل ہونے کے لئے تاکید کی جائے۔ اور رپورٹ میں لکھا جائے۔ کہ کل تعداد میں سے کتنے مرد عورتیں درس میں شامل ہوتے ہیں۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

سیرت حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام کا ایک ورق

آپ کا وجود دوستوں اور دشمنوں کیلئے سراسر رحمت تھا

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے ایسا دل عطا کیا تھا۔ جو محبت اور وفاداری کے جذبات سے معمور تھا۔ آپ ان لوگوں میں سے تھے جنہوں نے کسی محبت کی عمارت کو کھڑا کر کے پھر اس کے گرانے میں کبھی پہل نہیں کی۔ ایک صاحب مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی آپ کے بچپن کے دوست اور ہم مجلس تھے۔ مگر آپ کے دعوئے مسیحیت پر آکر انہیں ٹھوکر لگ گئی۔ اور انہوں نے نہ صرف دوستی کے رشتہ کو توڑ دیا۔ بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اشد ترین مخالفوں میں سے ہو گئے۔ اور آپ کے خلاف کفر کا فتوےٰ لگانے میں سب سے پہل کی۔ مگر حضرت مسیح موعودؑ کے دل میں آخری وقت تک ان کی دوستی کی یاد زندہ رہی اور گو آپ نے خدا کی خاطر ان سے قطع تعلق کر لیا اور ان کی فتنہ انگیزیوں کے ازالہ کے لئے ان کے اعتراضوں کے جواب میں زور دار مضامین بھی لکھے۔ مگر ان کی دوستی کے زمانہ کو آپ کبھی نہیں بھولے۔ اور ان کے ساتھ قطع تعلق ہو جانے کو ہمیشہ تلخی کے ساتھ یاد رکھا۔ چنانچہ اپنے آخری زمانہ کے اشعار میں مولوی محمد حسین صاحب کو مخاطب کر کے فرماتے ہیں:۔

قطعت وداداً قد غرسنا فی الصبا
ولیس فؤادی فی الوداد یقصر

یعنی تو نے اس محبت کے درخت کو کاٹ دیا جو ہم دونوں نے مل کر بچپن میں لگایا تھا۔ مگر میرا دل محبت کے معاملہ میں کوتاہی کرنے والا نہیں ہے۔

جب کوئی دوست کچھ عرصہ کی جدائی کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ملتا تو اسے دیکھ کر آپ کا چہرہ یوں شگفتہ ہو جاتا تھا۔ جیسے ایک بند کلی اچانک پھول کی صورت میں کھل جاوے۔ اور دوستوں کے رخصت ہونے پر آپ کے دل کو از حد صدمہ پہونچتا تھا۔ ایک دفعہ جب آپ نے اپنے بڑے فرزند اور ہمارے بڑے بھائی حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب (موجودہ امام جماعت احمدیہ) کے قرآن شریف ختم کرنے پر آمین لکھی۔ اور اس تقریب پر بعض بیرونی دوستوں کو بھی بلا کر اپنی خوشی میں شریک فرمایا تو اس وقت آپ نے اس آمین میں اپنے دوستوں کے آنے کا بھی ذکر کیا۔ اور پھر ان کے واپس جانے کا خیال کر کے اپنے غم کا بھی اظہار فرمایا چنانچہ فرماتے ہیں۔

مہماں جو کر کے الفت آئے بصد محبت
دل کو ہوئی ہے فرحت اور جاں کو میری راحت
پر دل کو پہونچے غم جب یاد آئے وقت رخصت
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

دنیا بھی اک سرا ہے بچھڑیگا جو ملا ہے
گر سو برس رہا ہے آخر کو پھر جدا ہے
شکوہ کی کچھ نہیں جا یہ گھر ہی بے بقا ہے
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

اوائل میں آپ کا قاعدہ تھا کہ آپ اپنے دوستوں اور مہمانوں کے ساتھ مل کر مکان کے مردانہ حصہ میں کھانا تناول فرمایا کرتے تھے۔ اور یہ مجلس اس بے تکلفی کی ہوتی تھی۔ اور ہر قسم کے موضوع پر ایسے غیر رسمی رنگ میں گفتگو کا سلسلہ رہتا تھا کہ گویا ظاہری کھانے کے ساتھ علمی اور روحانی کھانے کا بھی دسترخوان بچھ جاتا تھا۔ ان موقعوں پر آپ ہر مہمان کا خود ذاتی طور پر خیال رکھتے۔ اور اس بات کی نگرانی فرماتے۔ کہ ہر شخص کے سامنے دسترخوان کی ہر چیز پہونچ جاوے۔ عموماً ہر مہمان کے متعلق خود دریافت فرماتے تھے کہ اسے کسی خاص چیز مثلاً دودھ یا چائے یا پان وغیرہ کی عادت تو نہیں۔ اور پھر حتی الوسع ہر ایک کے لئے اس کی عادت کے مطابق چیز مہیا فرماتے۔ جب کوئی خاص دوست قادیان سے واپس جانے لگتا۔ تو آپ عموماً اس کی مشایعت کے لئے ڈیڑھ ڈیڑھ دو دو میل تک اس کے ساتھ جاتے اور بڑی محبت اور عزت کے ساتھ رخصت کر کے واپس آتے تھے۔

آپ کو یہ بھی خواہش رہتی تھی کہ جو دوست قادیان میں آئیں وہ حتی الوسع آپ کے پاس آپ کے مکان کے ایک حصہ میں ہی قیام کریں۔ اور فرمایا کرتے تھے کہ زندگی کا اعتبار نہیں۔ جتنا پاس رہنے کا موقعہ مل سکے غنیمت سمجھنا چاہئے۔ اسطرح آپ کے مکان کا ہر حصہ گویا ایک مستقل مہمان خانہ بن گیا تھا اور ہر کمرہ کمرہ مہمانوں میں بٹا رہتا تھا۔ مگر جگہ کی تنگی کے باوجود آپ اس طرح دوستوں کے ساتھ مل کر رہنے میں انتہائی راحت پاتے تھے۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے۔ کہ وہ معززین جو آجکل بڑے بڑے وسیع مکانوں اور کوٹھیوں میں رہ کر بھی تنگی محسوس کرتے ہیں۔ حضرت مسیح موعودؑ کے زمانہ میں ایک ایک کمرہ میں سمٹے ہوئے رہتے تھے اور اس میں خوش پاتے تھے

قادیان میں حضرت مسیح موعودؑ کے والد صاحب کے زمانہ کا ایک پھلدار باغ ہے۔ جس میں مختلف قسم کے ثمر دار درخت ہیں۔ حضرت مسیح موعودؑ کا طریق تھا کہ جب پھل کا موسم آتا تو اپنے دوستوں اور مہمانوں کو ساتھ لے کر اس باغ میں تشریف لے جاتے۔ اور موسم کا پھل تڑوا کر سب دوستوں کے ساتھ مل کر نہایت بے تکلفی سے نوش فرماتے اس وقت یوں نظر آتا تھا۔ کہ گویا ایک مشفق باپ کے اردگرد اس کی معصوم اولاد گھیرا ڈالے بیٹھی ہے۔ مگر ان مجلسوں میں کبھی کوئی لغو بات نہیں ہوتی تھی۔ بلکہ ہمیشہ نہایت پاکیزہ اور اکثر اوقات دینی گفتگو ہوا کرتی تھی۔ اور بے تکلفی اور محبت کے ماحول میں علم و معرفت کا چشمہ جاری رہتا تھا۔ حضرت مسیح موعودؑ کے تعلقات دوستی کے تعلق میں ایک اور بات بھی قابل ذکر ہے اور وہ یہ کہ آپ کی دوستی کی بنیاد اس اصول پر تھی۔ کہ الحب فی اللہ والبغض فی اللہ یعنی دوستی اور دشمنی دونوں خدا کے لئے ہونی چاہئیں نہ کہ اپنے نفس کے لئے یا دنیا کے لئے۔ اسی لئے آپ کی دوستی میں امیر و غریب کا کوئی امتیاز نہیں تھا۔ اور آپ کی محبت کے وسیع دریا سے بڑے اور چھوٹے ایک سا حصہ پاتے تھے۔

دشمنوں کے ساتھ سلوک

قرآن شریف فرماتا ہے لایجرمنکم شنان قوم علی ان لا تعدلوا اعدلوا ھو اقرب للتقوٰی۔ یعنے اے مسلمانوں چاہیئے کہ کسی قوم یا فرقہ کی دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے۔ کہ تم ان کے معاملہ میں عدل و انصاف کا طریق ترک کر دو بلکہ تمہیں ہر حال میں ہر فریق اور ہر شخص کے ساتھ انصاف کا معاملہ کرنا چاہیئے قرآن شریف کی یہ زریں تعلیم حضرت مسیح موعود کی زندگی کا نمایاں اصول تھی۔ آپ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ ہمیں کسی شخص کی ذات سے عداوت نہیں ہے۔ بلکہ صرف جھوٹے اور گندے خیالات سے دشمنی ہے۔ اس اصل کے ماتحت جہاں تک ذاتی امور کا تعلق ہے۔ آپ کا اپنے دشمنوں کے ساتھ نہایت درجہ مشفقانہ سلوک تھا اور اشد ترین دشمن کا درد بھی آپ کو بے چین کر دیتا تھا چنانچہ . . . . . .

. . . . . . جب آپ کے چچا زاد بھائیوں نے جو آپ کے خونی دشمن تھے، آپ کے مکان کے سامنے دیوار کھینچ کر آپ کو اور آپ کے مہمانوں کو سخت تکلیف میں مبتلا کر دیا۔ اور پھر بالآخر مقدمہ میں خدا نے آپ کو فتح عطا کی۔ اور ان لوگوں کو خود اپنے ہاتھ سے دیوار گرانی پڑی۔ تو اس کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وکیل نے آپ سے اجازت لینے کے بغیر ان لوگوں کے خلاف خرچہ کی ڈگری جاری کروا دی۔ اس پر یہ لوگ بہت گھبرائے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں ایک عاجزی کا خط بھجوا کر رحم کی التجا کی۔ آپ نے نہ صرف ڈگری کے اجرا کو فوراً رکوا دیا۔ بلکہ اپنے ان خونی دشمنوں سے معذرت بھی کی۔ کہ میری لاعلمی میں یہ کارروائی ہوئی ہے۔ جس کا مجھے افسوس ہے۔ اور اپنے وکیل کو ملامت فرمائی کہ ہم سے پوچھے بغیر خرچہ کی ڈگری کا اجرا کیوں کروایا گیا ہے۔ اگر اس موقعہ پر کوئی اور ہوتا تو وہ دشمن کی ذلت اور تباہی کو انتہا تک پہنچا کر صبر کرتا۔ مگر آپ نے ان حالات میں بھی احسان سے کام لیا۔ اور اس بات کا شاندار ثبوت پیش کیا۔ کہ آپ کو صرف گندے خیالات اور گندے اعمال سے دشمنی ہے۔ کسی سے ذاتی عداوت نہیں اور یہ کہ ذاتی معاملات میں آپ کے دشمن بھی آپ کے دوست ہیں (باقی) منقول از سلسلہ احمدیہ

احباب و عہدیداران جماعت جائزہ لیں

لازمی چندوں کی ادائیگی میں کوئی کوتاہی تو نہیں ہو رہی؟

یہ امر کسی احمدی سے پوشیدہ نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ چندہ عام (جس میں حصہ آمد بھی شامل ہوتا ہے) ایک لازمی اور ضروری چندہ ہے۔ اور سب سے مقدم ہے۔ کیونکہ اس کی بنیاد خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے رکھی۔ اور اس کی باقاعدگی کے متعلق حضور نے یہاں تک تاکید فرمائی۔ کہ :-

"جو شخص تین ماہ تک چندہ ادا نہ کرے گا اس کا نام سلسلۂ بیعت سے کاٹ دیا جائیگا اور اس کے بعد کوئی مغرور اور لاپرواہ جو انصار میں داخل نہیں۔ اس سلسلہ میں ہرگز نہیں رہ سکے گا۔"

(ملاحظہ ہو تبلیغ رسالت جلد دہم صفحہ ۵۰-۴۹)

گویا تین ماہ تک چندہ نہ دینے والے کے متعلق اس قدر انذار ہے۔ کہ وہ سلسلہ بیعت سے کٹ کر حصار احمدیت سے خارج ہو جاتا ہے۔ چہ جائیکہ جو شخص اس سے زیادہ کئی ماہ یا سالہا سال سے چندہ نہ دیتا ہو۔ ایسا شخص خود اپنے تاریک انجام کے متعلق قیاس کر سکتا ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کے دفتر میں سلسلہ بیعت سے خارج ہو جانا کوئی معمولی سزا نہیں۔

اس چندہ کی اہمیت کے متعلق حضور علیہ السلام کے بعد آپؑ کے خلفاء بھی زور دیتے چلے آرہے ہیں۔ چنانچہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک خطبہ میں فرمایا:-

"ہر وہ شخص جس کے ذمہ (فریضہ) چندوں میں سے کوئی نہ کوئی بقایا ہے۔ یا ہر وہ جماعت جس کے چندوں میں بقائے ہوں۔ وہ فوراً اپنے اپنے بقائے پورے کریں۔ اور آئندہ کے لئے چندوں کی ادائیگی میں باقاعدگی کا نمونہ دکھلائیں جو جماعتیں میرے اس حکم کے مطابق اپنے اپنے بقایوں کو ادا کرتے ہوئے فریضہ چندوں میں باقاعدگی اختیار کریں گی۔ میں سمجھوں گا۔ کہ انہوں نے اپنے اقرار کو پورا کیا۔ اور آئندہ کی جدوجہد میں ان پر اعتماد کیا جا سکتا ہے"

جلسہ سالانہ ۱۹۳۵ء پر بھی حضور نے اپنی تقریر میں جماعت کو مخاطب کر کے فرمایا:-

"تحریک جدید کو ہم کتنی ہی ضروری چیز قرار دیں۔ یہ لازمی بات ہے کہ اگر اس تحریک کا اثر پہلے کاموں کے خلاف پڑے۔ تو پھر اس کا کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔ اور اگر ہم ہر دلعزیز والا کام کریں۔ تو سلسلہ کو بجائے فائدہ کے نقصان پہنچانے رہیں گے۔ (اس موقعہ پر ایک ہر دلعزیز کی طویل مثال بھی بیان فرمائی) تحریک جدید میں صرف انہی لوگوں کا چندہ لیا جائیگا۔ جو اپنے لازمی چندوں کے بقائے ادا کر دیں گے۔"

اگرچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے لازمی چندوں کی اہمیت بالصراحت واضح فرمائی ہے۔ لیکن اس وقت صرف انہی حوالہ جات پر اکتفا کرتے ہوئے احباب اور عہدہ داران جماعت کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی جگہ پر غور کریں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ان واضح ہدایات کی موجودگی میں کوئی شخص ان لازمی چندوں کو نظر انداز تو نہیں کر رہا۔ چندہ عام اور حصہ آمد ایک لازمی اور ضروری چندہ ہے۔ اور سب سے اہم اور مقدم ہے۔ ممکن ہے۔ کہ بیک وقت متعدد تحریکات کی وجہ سے ان تحریکات میں حصہ لینے کے لئے کوئی شخص لازمی چندوں میں تغافل اختیار کرے۔ اس لئے مناسب خیال کیا گیا ہے۔ کہ احباب اور عہدہ داران جماعت کو آگاہ کر دیا جائے۔ کہ دیگر تحریکات کی بناء پر لازمی چندوں میں قطعاً ضعف نہ آنے دیں۔

اگر کوئی شخص دیگر تحریکات کی بناء پر ان چندوں میں سستی یا کوتاہی کرے گا۔ تو وہ خدا تعالیٰ کے نزدیک موردِ الزام ہوگا۔

ایسے شخص کی مثال تو ایسی ہی ہوگی۔ کہ وہ فرض نماز کو ترک کر کے کثرت نوافل میں مشغول ہو جائے۔ اور سمجھ لے کہ نوافل کے ذریعہ بھی تو خدا تعالےٰ کو ہی یاد کیا جاتا ہے۔ اور اسی کی عبادت کی جاتی ہے۔ یا اس طرح کہ رمضان کے روزے تو نہ رکھے۔ اور نفلی روزوں پر زور دینا شروع کر دے۔ ایسے زاہد اور عابد کے اس قسم کے اعمال و عبادات ہرگز خدا تعالےٰ کی خوشنودی اور اس کے تقرب کا موجب نہیں ہو سکتے۔ ہاں فریضۂ اعمال اور عبادات بجا لانے کے بعد نوافل یقینی طور پر ترقی درجات اور تقرب الی اللہ کا موجب ہو سکتے ہیں۔ اور یہ حقیقت ہے۔ کہ جس طرح فرائض کے تارک کو نوافل کچھ فائدہ نہیں دے سکتے۔ اسی طرح فرائض کے ساتھ نوافل ادا کئے بغیر ترقی درجات اور تقرب الی اللہ نہیں ہو سکتا۔

پس جہاں لازمی چندوں کی باقاعدگی کی طرف توجہ کرنا ضروری ہے۔ وہاں دیگر تحریکات میں حصہ لینا بھی کم ضروری نہیں ہے۔ کیونکہ حالات پیش آمدہ اس امر کے متقاضی ہیں۔ کہ مالی قربانی زیادہ سے زیادہ کی جائے۔ لیکن ان میں حصہ لینے کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فرمودہ اصول کو نظر انداز نہ ہونے دیا جائے۔ ورنہ یہ سمجھ لیا جائے۔ کہ ایک نیکی کی خاطر دوسری نیکی کو چھوڑنا خدا تعالیٰ کو ہرگز پسند نہیں۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"بہت نادان وہ شخص ہے۔ کہ اگر کوئی نیکی کرتا ہے۔ تو اس طرح پر کہ ایک نیکی میں فتور ڈال کر دوسری نیکی بجا لاتا ہے۔ وہ خدا کے نزدیک کچھ چیز نہیں۔" (تبلیغ رسالت جلد ۱۰ صفحہ ۵۶)

پس احباب اور عہدیداران جماعت کو چاہیئے۔ کہ اپنی اپنی جگہ اپنی ذات اور جماعت کا محاسبہ کریں۔ کہ لازمی چندوں میں کوئی کوتاہی تو نہیں ہو رہی۔ اگر ہو رہی ہو۔ تو اس کا فوراً تدارک کیا جائے۔ تا ایسا نہ ہو۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے صریح احکام کی نافرمانی کرتے ہوئے بجائے ثواب کے خدا تعالیٰ کی ناراضگی کو اپنے اوپر لے لیں۔

رمضان المبارک میں قرآن کریم کا درس

رمضان المبارک قریب آرہا ہے: اللہ تعالےٰ سب دوستوں کو رمضان کی برکات سے استفادہ کی توفیق دے۔ نظارت تعلیم و تربیت نے حسب دستور سابق امسال بھی قرآن کریم کے درس کا انتظام کیا ہے۔ چونکہ گرمی کی شدت کے دن ہوں گے۔ اس لئے درس کو چھ علماء کرام پر تقسیم کر دیا گیا ہے۔ پانچ پانچ پارے کے درس کے اختتام پر درس کنندہ تبدیل ہوگا۔ ذیل کی ترتیب سے سارے قرآن کا درس ہوگا۔ (۱) حافظ محمد رمضان صاحب فاضل۔ (۲) مولوی ظہور حسین صاحب فاضل۔ (۳) قاضی محمد نذیر صاحب فاضل۔ (۴) ابو المنیر مولوی نور الحق صاحب (۵) مولوی جلال الدین صاحب شمس (۶) مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری۔ احباب جماعت مطلع رہیں۔ اور استفادہ فرمائیں۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

تحریک جدید کے وعدوں کی ادائیگی کی طرف خاص توجہ دی جائے

وکیل المال تحریک جدید تحریر کرتے ہیں:-

تحریک جدید کی آمد میں گزشتہ سال کی نسبت معتدبہ کمی ہے۔ اس کمی کی وجہ سے بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے کام کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہو سکتا ہے۔ اس لئے ان ایام میں تحریک جدید کے وعدوں اور بقایوں کی ادائیگی کی طرف مخلصین جماعت کی خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ اپنا وعدہ آج ہی ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

تعلیم الاسلام کالج کا جلسہ تقسیم اسناد

۱۰ رمئی کو منعقد ہوگا

تعلیم الاسلام کالج لاہور کا جلسہ تقسیم اسناد ۱۰ رمئی بروز اتوار ۱۹۵۳ء صبح آٹھ بجے منعقد ہوگا۔ ریہرسل ۹ رمئی ۱۹۵۳ء بروز ہفتہ شام ۵ بجے کالج ہال میں ہوگی۔ ۱۹۵۲ء میں امتحان ڈگری دے کر پاس ہونے والے طلباء اگر یہ اعلان پڑھیں۔ تو بروقت کالج میں پہنچ جاویں۔

تازہ فہرست چندہ امداد درویشان

از مورخہ ۲۳ ر فروری ۱۹۵۳ء تا ۲۵ راپریل ۱۹۵۳ء

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے)

(۲)

(۱۵) بذریعہ بھائی محمود احمد صاحب سرگودھا منجانب بنت بھائی صاحب مسماۃ سلیمہ خاتون صاحبہ سرگودھا (امداد درویشان) ۱۰/-

(۱۶) " " " چوہدری غلام رسول صاحب چک ۹۷ ضلع سرگودھا (امداد درویشان) ۵—۰—۰

(۱۷) " " " عبد الحی صاحب چک ۹۶ ضلع سرگودھا " ۲—۰—۰

(۱۸) " " " مبارک احمد صاحب چک ۹۶ ضلع سرگودھا " ۲—۰—۰

(۱۹) " " " منجانب ناظمہ خاتون صاحبہ بنت بھائی محمود احمد صاحب " ۲—۰—۰

(۲۰) " " " اہلیہ بذریعہ محمود الحمید صاحب سرگودھا " ۲—۰—۰

(۲۱) " " " رحمت اللہ صاحب واثق " ۲—۰—۰

(۲۲) " " " ملک غلام نبی صاحب چک ۹۸ ضلع سرگودھا " ۲—۰—۰

(۲۳) " " " محمد عادل صاحب سرگودھا " ۱—۰—۰

(۲۴) بذریعہ مرزا عطاء اللہ صاحب کوچہ چابکسواراں لاہور منجانب اہلیہ صاحبہ ملک سراج الدین صاحب بغدادی " ۵—۰—۰

(۲۵) امۃ الحبیب نصرت صاحبہ بنت صوبیدار میجر چوہدری بشارت علی صاحب بہلول پور ضلع سیالکوٹ " ۲—۰—۰

(۲۶) اہلیہ محترمہ صاحبہ " " " " ۲—۰—۰

(۲۷) انوار احمد امین " " " " ۱—۰—۰

(۲۸) بذریعہ ملک محمد صدیق صاحب باداہی باغ لاہور منجانب والدہ مفتی حامد حسن صاحبہ (صدقہ) ۵—۰—۰

(۲۹) " " فیروز جہاں بیگم صاحبہ اہلیہ ملک صاحب " ۵—۰—۰

(۳۰) بذریعہ بیگم مرزا رشید احمد صاحب کراچی منجانب لیڈی ڈاکٹر امۃ الحفیظ صاحبہ بنت ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب کاٹھ گڑھی مرحوم نصف صدقہ و نصف نذرانہ حضرت بھائی چوہدری عبد الرحیم صاحب ۵۰/-

(۳۱) شیخ محمود الحسن صاحب اکبری منڈی لاہور (امداد درویشان) ۱۰—۰—۰

(۳۲) اقبال بیگم صاحبہ زوجہ بابو اکبر علی صاحب مرحوم گوجرانوالہ " ۱۰—۰—۰

(۳۳) شاہدین صاحب احمدی ۱۲ ڈبلیو سی ضلع تھرپارکر سندھ " ۱۰—۰—۰

(۳۴) ڈاکٹر عبد الکریم صاحب کوٹلی ضلع میرپور بذریعہ نشر و اشاعت ربوہ " ۵—۰—۰

(۳۵) منجانب طلباء فضل عمر ہوسٹل لاہور " ۱۱—۱۰—۰

(۳۶) محمد احمد صاحب انچارج تعلیم الاسلام کالج لاہور (صدقہ) ۵—۰—۰

(۳۷) چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ وکیل التبشیر ربوہ (امداد درویشان) ۱۰—۰—۰

(۳۸) خواجہ ظہور الدین صاحب میو روڈ لاہور " ۱—۰—۰

(۳۹) بشیر احمد صاحب قریشی، سپرنٹنڈنٹ فضل عمر ہوسٹل تعلیم الاسلام کالج لاہور " ۵—۰—۰

(۴۰) صوفی بشارت الرحمن صاحب منجانب طلباء فضل عمر ہوسٹل لاہور " ۷—۶—۰

(۴۱) بابو غلام جیلانی صاحب ککے زئی امین آبادی حال ربوہ " ۵—۰—۰

(۴۲) " " " " (برائے غرباء ربوہ) ۵—۰—۰

(۴۳) مولوی محمد احمد صاحب جلیل ربوہ (امداد درویشان) ۱—۰—۰

(۴۴) بذریعہ ضیاء الدین صاحب منجانب جماعت احمدیہ کھیوا ضلع سیالکوٹ (برائے غریب درویشان) ۳۰—۰—۰

(۴۵) بیگم سید ابو تعظیم علی صاحب ۱۲ کلفٹن روڈ کراچی (امداد درویشان) ۱۰—۰—۰

(۴۶) ماسٹر محمد ابراہیم صاحب گوالمنڈی لاہور (صدقہ) ۲—۰—۰

(۴۷) بذریعہ بھائی محمود احمد صاحب سرگودھا منجانب جماعت احمدیہ سرگودھا (صدقہ برائے درویشان) ۴۲—۰—۰

(۴۸) طاہرہ امۃ السمیع صاحبہ بنت چوہدری محمد سعید صاحب میر آباد حیدرآباد سندھ (امداد درویشان) ۳۰/-

(۴۹) ڈاکٹر مسز محمودہ نذیر احمد صاحب ایم بی بی ایس کراچی ۱ (صدقہ) ۲۵—۰—۰

(۵۰) چوہدری محمد حسین صاحب ایس ڈی او ٹنڈو الہ یار سندھ " ۵—۰—۰

(۵۱) مسٹر یحییٰ نیتو صاحب کراچی " ۵—۰—۰

(۵۲) جماعت احمدیہ سرگودھا بذریعہ محمد صدیق صاحب سرگودھا (صدقہ حضرت صاحب) ۳۰—۰—۰

(۵۳) بشیر احمد صاحب شاہد لائل پور (امداد درویشان) ۱۰—۰—۰

شانِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

شعبہ نشر و اشاعت کی طرف سے ۴۸ صفحات پر مشتمل ایک خوبصورت رسالہ شانِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) شائع کیا گیا ہے۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب سے وہ اقتباسات درج ہیں جن میں سید الکونین حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات و الاصفات کا تذکرہ اور آپ سے محبت و عشق کا اظہار ہے۔ یہ چھوٹی سی کتاب وقت کے تقاضے کے لحاظ سے نہایت عمدہ اور مفید ہے۔ دوستوں کو چاہیئے کہ تعلیم یافتہ اور سنجیدہ مزاج طبقہ میں اس کی کثرت سے اشاعت کریں۔

صدران جماعت مہربانی کر کے دوستوں کے مشورہ سے بواپسی ڈاک اطلاع دیں کہ کتنی کاپیاں آپ کو درکار ہیں۔ قیمت ایک روپیہ کی چار علاوہ محصول ڈاک۔ مندرجہ ذیل پتے پر اطلاع دیں۔ انچارج صاحب شعبہ نشر و اشاعت ربوہ

قیام مجالس اور تقرر عہدہ داران انصار کے متعلق اطلاع

مندرجہ ذیل جماعتوں میں مجالس انصار اللہ قائم کی گئی ہیں۔ اور ان کے لئے مندرجہ ذیل عہدہ داران انصار کا تقرر عمل میں لایا گیا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کے فرائض منصبی کی سرانجام دہی میں ان کے ساتھ پورا پورا تعاون کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔

مجلس انصار اللہ جماعت احمدیہ وزیر آباد:
- زعیم میاں برکت علی صاحب تاجر چرم
- مہتمم تبلیغ = ملک عنایت اللہ صاحب
- " تعلیم و تربیت = مولوی محمد ابراہیم صاحب
- " مال = میاں راجے خان صاحب
- " عمومی = ماسٹر سراج الدین صاحب

" جماعت احمدیہ شیخ پور ضلع گجرات:
- زعیم = چوہدری سردار خان صاحب
- سیکرٹری = چوہدری میاں خان صاحب

" " خانیوال ضلع ملتان — زعیم: چوہدری ولی محمد صاحب، انگلش سائیکل سٹور

" " چک ۹۰ پنیار ضلع سرگودھا — زعیم: رحمت خان صاحب

" جماعت احمدیہ محمود آباد ضلع تھرپارکر سندھ — زعیم انصار اللہ: چوہدری نواب خان صاحب

(قائد انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

جامعہ احمدیہ احمد نگر کے بائیس طلباء مولوی فاضل اور تین طلباء مولوی کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب کی خدمت میں ان کی نمایاں کامیابی کے لئے درخواست ہے۔ (عبد اللطیف منیر متعلم جامعہ احمدیہ)

(۵۴) امۃ العزیز صاحبہ کیملپور (امداد درویشان) ۱۰—۰—۰

(۵۵) عطاء اللہ صاحب ولد چوہدری عنایت اللہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کوٹ کرم بخش ضلع سیالکوٹ بذریعہ قاضی محمد ابراہیم صاحب کھروٹیاں ضلع سیالکوٹ (امداد درویشان) ۵—۰—۰

(۵۶) قاضی محمد ابراہیم صاحب کھروٹیاں ضلع سیالکوٹ " ۲—۰—۰

(۵۷) حمیدہ عابدہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کوئٹہ (برائے غرباء ربوہ) ۴۰—۰—۰

(۵۸) چوہدری اللہ رکھا صاحب سنگھ ڈاگھر ضلع شیخوپورہ (امداد درویشان) ۵—۰—۰

(۵۹) شیخ لطف الرحمن صاحب فرزند امۃ الحفیظ اختر صاحبہ ملتان چھاؤنی بذریعہ سراج الحق صاحب پٹیالوی حال ربوہ (برائے غریب درویشان) ۵—۰—۰

(۶۰) اہلیہ صاحبہ فضل کریم صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر بورے والا ضلع ملتان (برائے گندم غرباء) ادا کیا گیا ۵—۰—۰

وصایا:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت ۱۰۲۴۶ منکہ رشید احمد ولد منشی صاحب علی صاحب قوم احمدی پیشہ طالب علمی عمر ۱۸ سال بیعت ۱۹۴۱ء ساکن تاروا ڈاکخانہ ... ضلع پٹرہ بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۷/۴۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ چاولکانی ذرعی زمین قیمت اندازاً دو ہزار پانچصد روپیہ -/۲۵۰۰ ایک عدد مکان خام ونشی چھپر الاقیمتی -/۵۰۰ کل -/۳۰۰۰ روپیہ اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں۔ علاوہ اس جائیداد کے نہیں۔ بلکہ میں نے زندگی وقف کی ہوئی ہے -/۲۹ روپیہ ماہوار وظیفہ مل رہا ہے۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ میرے مرنے پر جو جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ العبد:۔ رشید احمد بقلم خود موصی: گواہ شد: عبدالرحمٰن خان بی۔ اے ایل ایل بی بی ٹی ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ۔

وصیت ۱۳۴۵۳ منکہ زینب بی بی زوجہ مولوی ناصر احمد صاحب قوم ڈوگر عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن نانو ڈوگر ڈاکخانہ چوہنگ پنجگرائیں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۹/۵۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ میرا حق مہر -/۲۰۰ روپے جو بذمہ خاوند ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے پر جو جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ الامتہ:۔ زینب بی بی موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد:۔ ناصر احمد بقلم خود خاوند موصیہ۔ گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت ۱۳۵۹۴ منکہ مبارکہ بیگم زوجہ ملک مبارک احمد صاحب قوم کشمیری عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۳/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ زیور طلائی وزنی پندرہ تولے اندازاً قیمتی -/۱۲۹۰ روپے (۲) مجھے میرے خاوند کی طرف سے دس روپے ماہوار جیب خرچ کے ملتے ہیں میرے مرنے پر جو جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ الامتہ:۔ مبارکہ بیگم موصیہ گواہ شد:۔ عبدالوہاب سیکرٹری وصایا کراچی موصی ۱۰۹۷۰ ۱۳ الف اے سینیا لائن کراچی گواہ شد:۔ مبارک احمد خاوند موصیہ مارٹن روڈ ۵۸ کراچی ۵

وصیت ۱۳۴۳۶ منکہ زینب بی بی زوجہ غلام حیدر صاحب قوم راجپوت عمر ۳۲ سال بیعت ۱۹۴۰ء ساکن رائے پور ڈاکخانہ خانپور سیداں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۵/۵۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر -/۱۵۰ روپیہ انعام طلائی وزنی ۹ ماشے اندازاً قیمت -/۷۰ روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جو جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ الامتہ:۔ زینب بی بی موصیہ نشان انگوٹھا گواہ شد غلام حیدر خاوند موصیہ بقلم خود گواہ شد:۔ علی محمد موصی صحابی گکھانوالی ضلع سیالکوٹ

وصیت ۱۳۴۷۶ منکہ سائرہ بیگم زوجہ کریم داد خان صاحب قوم افغان عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ڈاکخانہ داود ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۱۱/۵۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ مہر مبلغ -/۳۰۰ روپے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے پر جو جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ الامتہ:۔ سائرہ بیگم موصیہ۔ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد:۔ نظام الدین سیکرٹری مال و امام الصلوٰۃ جماعت احمدیہ ڈیریانوالہ:۔ گواہ شد:۔ علی محمد صحابی موصی گکھانوالی ضلع سیالکوٹ

وصیت ۱۳۴۷۴:۔ خادمہ بیگم زوجہ مبارک علی صاحب قوم جٹ عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن مست پور ڈاکخانہ مرالیکے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۱۱/۵۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ مہر ایک ہزار روپیہ کانٹے طلائی ۳/۴ تولہ قیمتی -/۷۰ روپے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے پر جو جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ الامتہ:۔ خادمہ بیگم موصیہ نشان انگوٹھا۔ کاتب محمد یوسف چچا موصیہ گواہ شد علی محمد موصی صحابی گکھانوالی گواہ شد: محمد حسین سیکرٹری مال کھریا

وصیت ۱۳۴۳۸:۔ منکہ طالع بی بی زوجہ چوہدری فضل احمد صاحب قوم گوجر عمر ۵۰ سال بیعت دسمبر ۱۹۳۲ء ساکن موضع دلیکے ڈاکخانہ بدوملہی تحصیل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۶/۵۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ تین صد روپیہ نقد میرے پاس ہے اس کے ۱/۹ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے پر جو جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۹ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ الامتہ:۔ طالع بی بی موصیہ نشان انگوٹھا گواہ شد:۔ علی محمد موصی صحابی گکھانوالی گواہ شد:۔ فضل احمد خاوند موصیہ

وصیت ۱۳۴۳۵: منکہ حیات بی بی بیوہ محمد خان صاحب قوم راجپوت عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۳۵ء ساکن رائے پور ڈاکخانہ خانپور سیداں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۵/۵۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے حق مہر بخشیدہ زیور کوئی نہیں اسکے ۱/۹ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جو جائیداد ثابت ہو اس کے ۱/۹ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ الامتہ:۔ حیات بی بی موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد:۔ غلام حیدر پسر موصیہ گواہ شد:۔ علی محمد موصی صحابی گکھانوالی

وصیت ۱۳۶۰۰: منکہ مستری عبدالعزیز ولد مستری نظام دین صاحب ساکن محلہ الف ربوہ عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد کوئی نہیں۔ اس وقت ماہوار آمد مبلغ /۸۴ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے پر جس قدر میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ العبد:۔ مستری عبدالعزیز موصی تانگا ڈلیمہ بقلم خود ربوہ محلہ الف: گواہ شد مستری نور محمد بلاک الف ربوہ بقلم خود۔ گواہ شد:۔ خلیل احمد کارکن لنگر خانہ ربوہ

بالائی سندھ میں ۴۴ میں سے ۳۳ نشستوں پر مسلم لیگ کا قبضہ

حیدرآباد (سندھ) ۵ رمئی۔ مسلم لیگ الیکشن کمیٹی سندھ کے سکرٹری سردار امیر اعظم خاں کو جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ بالائی سندھ کے اضلاع جیکب آباد۔ لاڑکانہ۔ دادو اور سکھر میں مسلم لیگی امیدواروں نے ۴۴ میں سے ۳۳ سیٹیں جیتی ہیں۔ مختلف پارٹیوں کی ضلع وار پوزیشن حسب ذیل ہے۔ ضلع سکھر کل نشستیں ۱۷۔ مسلم لیگ ۱۵۔ سندھ لیگ ا آزاد امیدوار ۱۔ ضلع دادو کل نشستیں ۹: مسلم لیگ = ۳ عوامی محاذ = ۳ سندھ لیگ = ۲۔ آزاد = ۱ ضلع جیکب آباد کل نشستیں ۷۔ مسلم لیگ = ۵۔ عوامی محاذ = ۱ آزاد = ۱۔ سکھر میں خواتین کی ایک نشست کے لئے مسلم لیگ کی امیدوار شریف النساء بیگم آج کے پولنگ میں اپنی دو مخالف آزاد امیدواروں کے مقابلے میں جیت رہی تھیں۔ اس وقت تک پارٹی پوزیشن یہ ہے مسلم لیگ = ۳۳۔ سندھ لیگ = ۴ عوامی محاذ = ۴۔ آزاد = ۳ جو ہی اور کیکر ٹھہر مشترکہ حلقوں سے دو امیدواروں کی کامیابی کے متعلق ابھی کچھ شبہ ہے۔ لیکن اس خبر کی تصدیق ہوگئی ہے۔ کہ محمود ہارون اور سید علی اکبر شاہ کو شکست ہوگئی ہے۔

مسٹر سلیری اور ان کے ساتھی بری کر دئے گئے

کراچی ۵ رمئی۔ سندھ چیف کورٹ کے مسٹر جسٹس ظہیر الحسن لاری نے آج "ایوننگ ٹائمز" (اب ٹائمز آف کراچی) کے ایڈیٹر مسٹر زیڈ اے سلیری سابق پرنٹر و پبلشر مسٹر خورشید عالم اور مسٹر نذیر محمد گیلانی آرٹسٹ کو بغاوت اور منافرت پھیلانے کے الزام سے بری کر دیا۔

حکومت کراچی کی طرف سے اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل پولیس سی۔ آئی۔ ڈی کراچی مسٹر اکبر مرزا کی شکایت پر یہ فرد جرم ان پر کراچی کے ایڈیشنل اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مسٹر الیف کے قریشی نے عائد کی تھی۔

جسٹس لاری نے اپنا فیصلہ سناتے ہوئے اعلان کیا۔ کہ ان لوگوں کے خلاف دفعہ ۱۲۴ الف (بغاوت) اور ۱۵۳ الف (مختلف طبقوں میں منافرت پھیلانے) کا کوئی مقدمہ نہیں بن سکتا۔ مسٹر جسٹس لاری نے تمام الزامات کو مسترد کرتے ہوئے تینوں حضرات کو رہا کر دیا۔ یہ تاریخی فیصلہ تیس صفحات پر مشتمل ہے۔ جس میں بغاوت اور منافرت پھیلانے کے مختلف پہلوؤں پر بحث کی گئی ہے

محمد علی کے نام نہرو کا مکتوب

نئی دہلی ۵ رمئی۔ ایک کانگرسی اخبار نے خبر دی ہے۔ کہ کل پنڈت نہرو نے مہاراشٹر کے دورہ سے واپس آکر وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی کے خط کا جواب کراچی بھیج دیا۔ لیکن یہ معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ اس خط میں کیا لکھا ہے۔

عیسائی لیڈر مسٹر رلیا رام کا انتقال

لاہور ۵ رمئی۔ آج یہاں لاہور وائی ایم سی اے کے سابق جنرل سکرٹری اور دستور ساز اسمبلی کے سابق ممبر مسٹر بی۔ سی رلیا رام کا انتقال ہو گیا۔ آپ پاکستانی عیسائیوں کے سرکردہ لیڈر تھے۔

بھارتی کابینہ میں ردوبدل کا امکان

نئی دہلی ۵ رمئی۔ ایک مقامی اخبار نے اطلاع دی ہے۔ کہ بھارت کی مرکزی کابینہ میں اہم ردوبدل کا امکان ہے۔ اخبار کی اطلاع کے مطابق مسٹر کرشنا مینن کو عنقریب وزیر قانون مقرر کیا جائیگا کیونکہ موجودہ وزیر قانون مسٹر بسواس ایک دو دن میں اس عہدہ سے استعفیٰ دینے والے ہیں۔

مزدور کی جگہ مقناطیس کا استعمال

لندن ۵ رمئی۔ انجینئر مقناطیسی کشش کی مدد سے فولادی چادروں کو منتقل کر رہے ہیں۔ چونکہ مزدوروں کو چادروں کے چھونے کی ضرورت نہیں رہتی۔ اس لئے صنعتی حادثے کم ہو گئے ہیں۔ چادروں کے ڈھیر پر مقناطیس سے اس طرح کام لیا جاتا ہے۔ کہ وہ ہوا میں اٹھ جاتی ہیں۔ اور اسے ہاتھوں سے پکڑ کر دوسری جگہ پہنچا دیا جاتا ہے۔

راشن کی دکانوں پر "شکایتی رجسٹر"

لاہور ۵ رمئی۔ یہاں حکومت نے اناج کے راشن کی تمام دکانوں پر "شکایتی رجسٹر" رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اگر خریداروں کو راشن یا دکاندار سے کوئی شکایت ہوگی۔ تو یہ اس رجسٹر میں درج کر دی جائیگی۔ حکام متعلقہ ہر ہفتہ ان رجسٹروں کی جانچ پڑتال کیا کریں گے۔

اردن اور عراق کی حکومتوں نے استعفیٰ دے دیا

بغداد ۵ رمئی۔ عراق کی حکومت نے آئین کے مطابق آج اپنا استعفیٰ شاہ فیصل دوم کے سپرد کر دیا۔ شاہ فیصل دوم سن بلوغت کو پہنچنے کے بعد ۲ رمئی کو تخت نشین ہوئے تھے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ وہ اب وزیر اعظم جمیل مدفائی سے ہی نئی کابینہ بنانے کے لئے کہیں گے۔ ایک اور اطلاع ہے۔ کہ اردن کی حکومت نے بھی استعفیٰ دے دیا ہے۔

کراچی ۵ رمئی۔ پاکستان کے وزیر خوراک و صنعت خان عبدالقیوم خاں آج صبح سندھ کے دورہ سے واپس کراچی پہنچ گئے۔

کوہِ نور ہیرا پاکستان کی ملکیت ہے

لندن ۵ رمئی۔ سرکاری طور پر بتایا گیا ہے۔ کہ برطانوی حکومت کو بھارت سرکار کی اس درخواست کا سرکاری طور پر کوئی علم نہیں۔ کہ دنیا کا سب سے قیمتی اور تاریخی ہیرا کوہِ نور بھارت سرکار برطانیہ سے واپس لینے کی کوشش کر رہی ہے۔ کوہ نور ۱۸۵۰ء میں ایسٹ انڈیا کمپنی نے ملکہ وکٹوریا کو دیا تھا۔ شاہی خزانہ کے دفاتر اور وزارتِ تعمیرات کے علاوہ لندن میں بھارتی ہائی کمشنر بی جی کھیر کو بھی بھارت کی ایسی کسی درخواست کا کوئی علم نہیں ہے۔ قصر بکنگھم کے حکام نے بتایا ہے۔ کہ اگر اس قسم کی کوئی درخواست موصول ہوئی۔ تو اس کا فیصلہ ملکہ الزبتھ کو خود ہی کرنا پڑیگا۔ لندن کے اخبارات نے اس تاریخی ہیرے کے سلسلے میں آج طویل مضامین لکھے ہیں۔ لیبر پارٹی کے اخبار "ڈیلی مرر" نے لکھا ہے۔ کہ اگرچہ ابھی تک نہیں کہا جا سکتا۔ کہ ملکہ اس بارے میں کیا فیصلہ کریں گی۔ لیکن اگر انہوں نے اسے بھارت کے حوالے کرنے اور اس کے جواب میں بھارت نے پھر اس ہیرے کو ملکہ کو تحفہ کے طور پر دینے کا فیصلہ کر لیا۔ تو یہ بھارت کی دوستی کی شاندار مثال ہوگی۔ اور اس طرح یہ مسئلہ انتہائی دوستی کے ماحول میں طے ہو جائیگا۔ یونائیٹڈ پریس آف امریکہ نے اطلاع دی ہے۔ کہ لیبر پارٹی کے اخبار ڈیلی ایکسپریس نے بھارت کے اس مطالبے پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ اگر بھارت برطانیہ سے کوہِ نور کی واپسی کا مطالبہ کر سکتا ہے۔ تو اسے فرانس سے بھی یہ مطالبہ کرنا چاہیئے۔ کہ مشہور ہیرا جس کا نام "پٹ" ہے۔ اسے واپس کیا جائے۔ اخبار نے لکھا ہے۔ کہ پٹ ہیرا کوہ نور سے بھی بڑا ہے۔ پٹ ہیرا ۱۳۶ قیراط کا اور کوہِ نور ۱۰۶ قیراط کا ہے۔ ایسٹ انڈیا کے ایک تاجر نے یہ ہیرا اٹھارہویں صدی میں ۲۰ ہزار پونڈ کے عوض خرید لیا تھا۔ اور اسے بعد میں فرانس کے ریجنٹ کے پاس ایک لاکھ ۳۵ ہزار پونڈ میں فروخت کیا گیا۔ یہ قیمت اس زمانے میں بہت زیادہ سمجھی جاتی تھی۔ ایسٹ انڈیا کے اس تاجر کا نام پٹ تھا۔ اور اسی کے نام پر ہیرے کا نام رکھا گیا۔ پٹ نے اس ہیرے کو فروخت کر کے بہت سی جائیداد خریدی اور اس کے علاوہ پارلیمنٹ میں نشست بھی حاصل کر لی۔ اس کے خاندان نے سیاست میں بھی نمایاں حصہ لیا۔ اس کا پوتا اور پڑپوتا وزیر اعظم بھی بنے۔ یہ ہیرا فرانس کے شاہی تاج کے ان چند ہیروں میں سے ہے جسے فرانس نے ابھی تک فروخت نہیں کیا۔ تاریخ سے پتہ چلتا ہے۔ کہ کوہِ نور دنیا کا سب سے قیمتی ہیرا ہے۔ یہ ہیرا ۵ ہزار سال پہلے برآمد ہوا تھا۔ اور ملکہ وکٹوریا کو اسے ۱۸۵۰ء میں اس وقت دیا گیا۔ جب انگریزوں نے پنجاب پر قبضہ کیا۔ ڈیلی ہیرلڈ نے لکھا ہے۔ کہ اس ہیرے کے متعلق بھارت کا دعویٰ بہت الجھا ہوا ہے۔ کیونکہ پنجاب کا کافی حصہ بھارت کے قبضے میں ہی نہیں۔ پنجاب کا بیشتر حصہ اسی وقت ایک اور آزاد اور خود مختار ملک پاکستان کا حصہ ہے۔ ان حالات میں اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ کوہ نور اصل میں کس ملک کی ملکیت ہے۔

امریکہ پاکستان اور بھارت کو ۹ کروڑ ڈالر دیگا

واشنگٹن ۵ رمئی۔ صدر آئزن ہاور نے اعلان کیا ہے۔ کہ اس سال پاکستان اور بھارت کو ۹ کروڑ ۴۴ لاکھ ڈالر کی خاص اقتصادی امداد دی جائیگی۔ یہ اقتصادی امداد اس بل میں شامل ہے۔ جو غیر ملکی امداد کے سلسلہ میں آج انہوں نے کانگرس کو بھیجا ہے۔ اس بل کے تحت امریکہ غیر ملکوں کو پانچ ارب ڈالر سے زیادہ کی امداد دیگا۔

فضل الحق اور مالک ڈھاکہ روانہ ہو گئے

کراچی ۵ رمئی متحدہ بنگال کے سابق وزیر اعظم مسٹر اے کے فضل الحق جو گذشتہ تین روز سے کراچی آئے ہوئے تھے۔ آج رات وزیر محنت ڈاکٹر اے۔ ایم مالک کے ہمراہ ڈھاکہ روانہ ہونے والے تھے۔ مسٹر فضل الحق نے اپنے قیام کراچی کے دوران میں وزیر اعظم محمد علی سے دو مرتبہ ملاقات کی۔ پاکستان مسلم لیگ کے جوائنٹ سکرٹری مسٹر غیاث الدین پٹھان کل ڈھاکہ روانہ ہوں گے

مہاجرین کی آمد میں متواتر اضافہ

کراچی ۵ رمئی۔ کھوکھرا پار کے راستہ مہاجرین کی کثیر التعداد کا سلسلہ جاری ہے۔ چنانچہ ماہِ اپریل ۱۹۵۳ء میں اس راستہ سے دو ہزار سات سو پچاس مہاجرین مغربی پاکستان میں داخل ہوئے۔ اس سال کی ابتداء سے اب تک محض اس راستہ سے تقریباً ... مہاجرین پاکستان آچکے ہیں۔

جموں اور لداخ میں پرجا پرشید نے اپنی سرگرمیاں تیز کر دیں

لاہور ۵ رمئی بھارت سے جو اطلاعات یہاں پہنچی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ مقبوضہ کشمیر جموں وادیٔ کشمیر۔ جموں اور لداخ کے تین علیحدہ اور خود مختار حصوں میں تقسیم کرنے کی تحریک شدت اختیار کر گئی ہے۔ یہ تحریک جموں کی پرجا پرشد نے شروع کی تھی۔ مگر اب بھارت میں فرقہ پرست لیڈر شیاما پرشاد مکرجی نے کئی ایک کانگرسیوں کو بھی اپنا ہم خیال بنا لیا ہے۔ اس تحریک کا مقصد دراصل یہ ہے۔ کہ شیخ عبداللہ کے اختیارات اور اقتدار کو صرف وادی تک محدود کر دیا جائے۔ اور اس طرح جموں اور لداخ کو جہاں اب ہندوؤں کی اکثریت ہو چکی ہے بھارت میں مکمل طور پر مدغم کر دیا جائے۔ اس تحریک کے حامیوں نے بھارتی کابینہ کو اپنے نظریات سے آگاہ کرایا ہے اسکے علاوہ یہ لوگ وادی کے ہندو پنڈتوں کو بھی اپنا حامی بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تاکہ اگر کبھی یہاں استصواب رائے ہو تو پورا کشمیر پاکستان کے حق میں رائے نہ دے سکے۔ اس تحریک کے حامی یہ بھی چاہتے ہیں۔ کہ بھارت جموں اور لداخ کی ترقی پر زیادہ روپیہ خرچ کرے۔ اور وادی کو نظر انداز کیا جائے۔ گزشتہ چند ہفتوں میں جموں میں حالات اتنے خراب ہو چکے ہیں۔ کہ شیخ عبداللہ کی حکومت بے بس ہو کر رہ گئی ہے۔ جموں میں جو مسلمان سرکاری ملازم تھے انہیں ہندوؤں نے اتنا خوفزدہ کر دیا ہے کہ وہ اب بھاگ کر وادی کے علاقے میں واپس آ رہے ہیں بھارتی مقبوضہ کشمیر میں غلے اور نمک کی شدید قلت کی بھی یہاں اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔

چائے خانے ہلکے ناشتے فروخت کر سکیں گے

کراچی ۵ رمئی اب کراچی کے چائے خانوں (وہ سکونتی مقامات جہاں کھانا نہیں کھلایا جاتا) کو ہلکے ناشتے مثلاً کیک ڈبل روٹی مکھن پیسٹری اور پٹی وغیرہ فروخت کرنے کی اجازت حاصل ہو جائے گی۔ کیونکہ چیف کمشنر کراچی نے ایک غیر معمولی گزٹ میں اسٹبلشمنٹ کنٹرول آڈر مجریہ ۱۹۵۳ء میں ایک ضمنی تحتی دفعہ کا نوٹیفکیشن کیا ہے۔

کراچی میں جلدی امراض کے علاج کا مرکز

کراچی ۵ رمئی ڈاکٹر عبدالمطلب مالک وزیر صحت اور تعمیرات حکومتِ پاکستان نے آج شام کراچی میں جلدی امراض کے علاج اور سوشل ہائی جین کے مرکز کا افتتاح کیا۔ یہ مرکز حکومت پاکستان ادارۂ عالمی صحت اور یونیسیف کے زیر انتظام قائم کیا گیا ہے۔ اور پاکستان میں اپنی نوعیت کا پہلا مرکز ہے۔ وزیر موصوف نے بتایا کہ مرکزی حکومت اور ادارہ عالمی صحت نے چٹاگانگ میں بھی ایسا ہی ایک مرکز کھولنے کی منظوری دیدی ہے۔ اور توقع ہے کہ جلدی اسکی تعمیر شروع ہو جائے گی۔

کرپلانی پارلیمنٹ کے ممبر منتخب ہو جائینگے

نئی دہلی ۵ مئی بھارتی پارلیمنٹ کی ایک نشست کے ضمنی انتخاب کے سلسلے میں بھاگلپور پورنیہ کے حلقے سے کانگرس پارلیمنٹری پارٹی نے کانگرسی امیدوار مسٹر اے مہتہ کو مقابلہ سے دستبردار ہونے کا حکم دیدیا ہے۔ تاکہ یہاں سے پرجا سوشلسٹ پارٹی کے لیڈر اچاریہ کرپلانی بلا مقابلہ منتخب ہو سکیں۔

متعدد جاپانی تاجر کراچی آ رہے ہیں

کراچی ۵ رمئی مسٹر ائم کالو صدر چیمبر آف کامرس جاپان اور مسٹر ایچی کاوا صدر ماروبینی کمپنی جاپان کل رات یورپ جاتے ہوئے یہاں پہنچے آپ یہاں دو روز میں پاکستانی تاجروں اور صنعت کاروں سے ملیں گے اور وزارت تجارت کے افسروں سے ملاقات کریں گے آئندہ چند روز میں کئی جاپانی تاجر یہاں آنے والے ہیں

کراچی ۵ رمئی جاپان کا زراعتی وفد کل رات مشرقی پاکستان کے دس روزہ دورے پر ڈھاکہ روانہ ہو گیا۔ گذشتہ ماہ اس نے چاول کی کاشت کا مغربی پاکستان میں جائزہ لیا۔

امریکہ کی طرف سے پانچ ارب ڈالر کی امداد

واشنگٹن ۵ رمئی امریکہ کے صدر مسٹر آئزن ہاور نے کانگرس کو ایک خاص پیغام بھیجا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے۔ کہ وہ کانگرس سے پانچ ارب ۲ کروڑ ۸۰ لاکھ ڈالر کی رقم منظور کرانا چاہتے ہیں یہ غیر ملکوں کو امداد کے طور پر دی جائے گی۔ آئزن ہاور نے کہا ہے کہ اس وقت امریکہ روس کی طرف سے مستقل جنگ کے خطرات میں گھرا ہوا ہے ان حالات میں غیر ملکوں کی امداد کر کے امریکہ اپنی حفاظت کر سکتا ہے۔

حضرت مصلح موعود کا ارشاد

"اس وقت تلوار کے جہاد کی بجائے تبلیغِ اسلام کا جہاد ہر مومن پر فرض ہے" اسلئے آپ اپنے علاقہ کے جن مسلموں اور غیر مسلموں کو تبلیغ کرنا چاہتے ہیں ان کے پتے روانہ فرمائیے۔ پتے خوشخط ہوں ہم ان کو مناسب لٹریچر روانہ کرینگے

عبداللہ الٰہ دین سکندر آباد دکن

چین کی سرزمین کو دوبارہ فتح کرنے کے عزم کا اظہار

کومنٹانگ کنونشن کے افتتاحی اجلاس سے جنرل چیانگ کائی شک کا خطاب

فارموسا ۶ مئی: پریذیڈنٹ چیانگ کائی شک نے چین کی سرزمین کو دوبارہ فتح کرنے کے عزم کا پھر اظہار کرتے ہوئے کومنٹانگ کے ممبران سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ اس مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کی پوری کوشش کریں۔ گذشتہ منگل کے روز "کومنٹانگ سنٹرل کمیٹی کنونشن" کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے اعلان کیا کہ ہمیں ابھی بڑی بڑی مشکلات سر کرنی ہیں۔ ہمیں نئے عزم اور نئے جذبہ کے ساتھ کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا مجھے یقین ہے کہ اگر ہم نے پورے عزم کے ساتھ اپنی جدوجہد جاری رکھی۔ تو ہم چین کی سرزمین کو دوبارہ فتح کرنے کے مقصد میں ضرور کامیاب ہو جائینگے۔

اردن میں نئی کابینہ کی تشکیل

عمان ۶ مئی لندن میں اردن کے سابق سفیر ڈاکٹر فوزی ملکی نے کل شاہی محل میں اردن میں نئے وزیر اعظم کی حیثیت سے اپنے عہدے کا حلف اٹھایا سابق وزیر اعظم الوالہدیٰ توفیق ایک روز قبل مستعفی ہو گئے تھے۔ گذشتہ ماہ انہوں نے شاہ حسین کو اطلاع دی تھی کہ میں شاہ کی تخت نشینی کے تین دن بعد استعفیٰ دیدوں گا۔ یاد رہے شاہ حسین کی تخت نشینی کی رسم گذشتہ ہفتہ کے روز عمل میں آئی تھی ڈاکٹر فوزی وزیر اعظم کے علاوہ وزیر دفاع بھی ہونگے۔

گورنر جنرل کو میمن سنگھ بار ایسوسی ایشن کی جانب سے مبارک باد

کراچی ۶ مئی میمن سنگھ بار ایسوسی ایشن نے گورنر جنرل کو ایک تار بھیجا ہے جس میں ایسوسی ایشن نے آنریبل مسٹر محمد علی کے وزیر اعظم پاکستان مقرر ہونے پر ہز ایکسیلینسی کو" ادب اور خلوص سے مبارکباد" پیش کی ہے۔ حال ہی میں جو اور تار موصول ہوئے ہیں ان میں ایک اسلامیہ انگلش ہائی سکول سلیم آباد میمن سنگھ کے سکرٹری کا ہے۔ اس تار میں گورنر جنرل کو "غیر مقبول" وفاقی کابینہ برطرف کرنے پر اسکول کے ارکان اساتذہ اور طلباء کی جانب سے مبارکباد پیش کی گئی ہے۔ اور لکھا ہے کہ "پاکستان کی حفاظت کیلئے ہز ایکسیلینسی کی جرأت اور عزم کو رائے عامہ کی حمایت حاصل ہے۔ مسٹر سید اسد علی نے فرید آباد ڈھاکہ سے لکھا ہے۔ کہ اس خبر پر جس کا عرصہ سے انتظار تھا" ملک بھر میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے مسٹر اسد علی نے یہ امید بھی ظاہر کی ہے کہ ہز ایکسیلینسی کے جرأت مندانہ اور بروقت اقدام سے "خطرناک بد دیانتی اور اقربا پروری اور بدانتظامی کا کابوس" ختم ہو جائے گا۔

انقرہ میں مصر کے فوجی وفد کی مصروفیات

انقرہ ۶ مئی۔ مصر کے فوجی وفد نے جو ان دنوں ترکی کا دورہ کر رہا ہے کل ترکی کے فوجی حکام کے ساتھ اپنے مذاکرات جاری رکھے۔ مصری وفد کے اس دورے کو سیاسی حلقوں نے دوستانہ دورے سے تعبیر کیا ہے۔ مصری سفارتخانے کے ایک ترجمان نے آج یہاں بتایا کہ مصری وفد فوجی نقطہ نگاہ سے مصر اور ترکی کے باہمی تعلقات کو اور زیادہ بڑھانے کی غرض سے یہاں آیا ہے۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ۔ وفد ترکی فوج کے مختلف یونٹوں اور شعبوں کے نظام اور تنظیم کا مطالعہ کرنے کے علاوہ انقرہ کے باہر فوجیوں کے عملی مظاہرے بھی دیکھنے جائے گا۔

بغداد ۶ مئی عرب لیگ کے سکرٹری جنرل عبدالخالق حسونہ نے عرب ملکوں اور ترکی کے درمیان تعاون نا ممکن

۷۰ من سے بھی زیادہ ذخیرہ کیا ہوا آٹا پکڑا گیا

متعدد گوداموں اور سویوں کی ایک فیکٹری پر پولیس کا چھاپہ

کراچی ۶ مئی: کل مقامی پولیس نے متعدد گوداموں اور سویوں کی ایک فیکٹری پر چھاپہ مار کر ستر من سے زیادہ ذخیرہ کئے ہوئے آٹے پر قبضہ کر لیا۔ پولیس کی اطلاع کے مطابق فیکٹری مذکور میں نہ کوئی باقاعدہ شاپ ہے اور نہ اس کے پاس راشن کارڈ ہیں۔ فیکٹری کے مالک کو جو کراچی کا ایک بہت بڑا تاجر ہے گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اس کے متعلق بیان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ بھاری مقدار میں مشرقی پاکستان کے دکانداروں کو سویاں سپلائی کرتا رہا ہے۔ حال ہی میں اس نے مشرقی پاکستان کی ایک فرم سے ایک ہزار من سے بھی زیادہ سویاں مہیا کرنے کا ٹھیکہ لیا تھا۔ پولیس مزید تحقیقات کر رہی ہے۔

لاؤس میں ایٹم بم استعمال کرنے کا مطالبہ

واشنگٹن ۶ مئی ری پبلکن سینیٹر الیگزینڈر ولے نے کہا ہے کہ میں اس بات کے حق میں ہوں کہ ہند چینی میں لڑنے والی فرانسیسی فوجوں کیلئے جدید ترین قسم کے ایٹم بم مہیا کئے جائیں۔ اسی طرح خارجی تعلقات کی کمیٹی کے صدر نے بھی ایک پریس کانفرنس میں اس خیال کا اظہار کیا ہے۔ کہ جو لوگ ہند چینی میں کمیونزم کا مقابلہ کر رہے ہیں انہیں تمام ایسے ہتھیار مہیا کرنے چاہئیں کہ جن کے بغیر وہ کامیاب نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے مزید کہا یہ ضروری ہے کہ ہتھیار انتہائی جدید قسم کے ہوں۔

کوہاٹ میں کالج کا قیام

کوہاٹ ۶ مئی کوہاٹ میں انٹرمیڈیٹ آرٹ کالج آئندہ تعلیمی سال سے کھل جائے گا۔ اس وقت تک سارے صوبہ سرحد میں کوہاٹ ہی ایسا ضلع ہے جہاں کوئی کالج موجود نہیں

علاقہ سویز کے انخلاء کے متعلق مذاکرات کا پہلا مرحلہ ختم ہو گیا

گفت و شنید کے پہلے مرحلہ کے بارے میں عنقریب ایک مشترکہ بیان جاری کیا جائیگا

قاہرہ ۶ مئی:۔ علاقہ سویز کے مستقبل کے متعلق برطانوی اور مصری نمائندوں کے درمیان یہاں کل جو مذاکرات دوبارہ شروع ہوئے تھے۔ ان کے متعلق سیاسی حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ وہ خاصی حد تک کامیاب رہے ہیں۔ توقع کی جا رہی ہے۔ کہ مذاکرات کے پہلے مرحلہ کے متعلق عنقریب ایک بیان جاری کیا جائے گا منگل کے روز جو تین گھنٹے کا طویل اجلاس ہوا تھا۔ اس میں ان کمیٹیوں کے طریق کار کا فیصلہ کیا گیا۔ جو برطانیہ کے فوجی ٹھکانوں کا معائنہ کر کے حالات کا جائزہ لیں گی۔ اسی طرح فنی کمیٹیاں بنانے کی تجویز بھی زیر غور رہی۔ یہ کمیٹیاں علاقہ سویز سے برطانوی فوجوں کی واپسی اور زمانہ مابعد میں اس کی دیکھ بھال کے متعلق فنی معاملات پر غور کرینگی پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ کے ڈائریکٹر مسٹر علی زین العابدین نے آج مذاکرات کے متعلق اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا۔ کہ گفت و شنید خوشگوار ماحول میں جاری ہے۔

چوبیس پرگنہ کے علاقے میں قحط کے آثار

کلکتہ ۶ مئی:۔ چوبیس پرگنہ کے علاقے میں جو قریباً تین ہزار مربع میل پر پھیلا ہوا ہے ۴۰ لاکھ باشندے قلت خوراک کے باعث سخت مشکلات میں مبتلا ہیں۔ گذشتہ منگل کے روز اسمبلی میں اس امر کا انکشاف کرتے ہوئے مغربی بنگال کے وزیر خوراک مسٹر پی سی سین نے بتایا کہ حکومت نے متاثرہ علاقوں میں بروقت امداد بہم پہنچانے کے انتظامات مکمل کر لئے ہیں۔ اس سے قبل اسپیکر نے اسی بارے میں ایک کمیونسٹ ممبر کو تحریک التوا پیش کرنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا تھا۔

پاکستان اور اٹلی کے درمیان تجارتی بات چیت

روم ۶ مئی روم میں پاکستان اور اٹلی کے درمیان نئے تجارتی معاہدہ کی بات چیت شروع ہو گئی پاکستانی وفد کی قیادت وزارت تجارت کے جائنٹ سکرٹری مسٹر عثمان علی کر رہے ہیں۔

ضروری اعلان

تمام احباب کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ امیر جماعت احمدیہ کراچی کے ساتھ تمام خط و کتابت مندرجہ ذیل پتہ پر کی جائے

پوسٹ بکس ۷۳۱۹ کراچی ۳

جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کراچی

اقوام متحدہ کے وفد میں توسیع کرنے کا مشورہ

ٹوکیو ۶ مئی کوریا میں امریکی فوج کے سپریم کمانڈر جنرل مارک کلارک کے سیاسی مشیر مسٹر رابرٹ مرفی نے حکومت امریکہ کو مشورہ دیا ہے کہ عارضی صلح کی بات چیت کرنے والے اقوام متحدہ کے وفد میں توسیع کر دی جائے۔

بالائی مہمند کے نمائندوں کے سامنے گورنر سرحد کی تقریر

پشاور ۶ مئی۔ آج صبح پشاور میں گورنر سرحد خواجہ شہاب الدین نے بالائی مہمند کے آٹھ طبقوں کے پندرہ سو نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے آپ لوگوں کو جو تعلیمی سہولتیں دے رکھی ہیں آپ ان سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں آپ نے کہا کہ حکومت کے اعلیٰ عہدے آپ کے بچوں کیلئے بھی کھلے ہوئے ہیں بشرطیکہ وہ تعلیم حاصل کر کے اپنے آپ کو اس کا اہل بنائیں آپ نے قبائلیوں کے باہمی اتحاد کی تعریف کی اور کہا کہ آپ آئندہ بھی اسی طرح متحد رہیں۔

سیئول ۶ مئی آج سیئول میں پندرہ سو جنوبی کوریا کے باشندوں نے عارضی صلح کی بات چیت شروع ہونے کے خلاف مظاہرہ کیا۔

کراچی ۶ مئی حکومت پاکستان نے موجودہ فصل میں گیہوں کی کمی کو پورا کرنے کیلئے منصوبہ کولمبو کے تحت کینیڈا اور آسٹریلیا سے ایک لاکھ ٹن گیہوں منگوانے کا انتظام کیا ہے۔